Regd No L 5254 196
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً
روزنامہ
الفضل
لاہور
ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹
شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ر
سہ ماہی ۷ ر
ماہوار ۲/۱ ۲ ر
یوم چہار شنبہ
۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۰ ہجری
جلد ۳۹/۵ | ۲۹ ظہور ۱۳۳۰ ہش | ۲۹ اگست سنہ ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۰۰

اخبار احمدیہ

چودھری عبدالرحمٰن بخیریت پہنچ گئے

لنڈن ۲۷ اگست ۔ لنڈن میں مسجد احمدیہ کے امام چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ چودھری عبدالرحمٰن صاحب معہ اہل و عیال بخیریت لنڈن پہنچ گئے ہیں۔

سیالکوٹ ۲۸ اگست ۔ تازہ ترین مکتوب کے مطابق مکرم سید میجر حبیب اللہ شاہ صاحب کو تا حال کامل افاقہ نہیں ہوا ۔ آپ نماز میں تا حال بیٹھ کر اور جمع کر کے ہی پڑھتے ہیں ۔ تین چار منٹ تک اکٹھا کر چلنا ناممکن ہے ۔ احباب مکرم شاہ صاحب کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں (ثاقب زیروی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) آں مبارک پے کہ آمد ذات با آیات او
رحمتے زاں ذات عالم پرور و پروردگار
(۲) آں کہ دارد قرب خاص اندر جناب پاک حق
آں کہ شان او نہ فہمد کس ز خاصان و کبار

(۱) وہ مبارک قدم جس کی مجموعہ معجزات ہستی رب العالمین و پروردگار عالم کی طرف سے رحمت بن کر آئی ۔

(۲) جو خدا تعالیٰ کی جناب میں وہ خاص قرب رکھتا ہے جس کی شان کو خاص اور بڑے لوگوں میں سے بھی کوئی نہیں جانتا

(آئینہ کمالات اسلام)

تارکان وطن کے پاس رہن یا امانت رکھی جانے والی اشیاء سے متعلقہ مطالبات درج کرائیے

لاہور ۲۸ اگست ۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان منقولہ جائداد کی بابت سنہ ۱۹۵۰ء میں جو معاہدہ ہوا تھا اس کے ماتحت وہ لوگ جنہوں نے ایک ملک سے دوسرے ملک میں ہجرت نہیں کی ہے لیکن انہوں نے کسی ایسے شخص کے پاس کوئی چیز بطور امانت رکھی تھی یا رہن رکھی تھی جو ایک ملک چھوڑ کر دوسرے میں چلا گیا ہے وہ اپنے مطالبات کمشنر صاحب بحالیات پنجاب ۷ ایجرٹن روڈ لاہور کے پاس پیش کر سکتے ہیں ۔ مطالبات اس پریس نوٹ کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر پہنچ جانے چاہئیں ۔ مطالبات کی درخواستوں میں مندرجہ ذیل باتوں کا ہونا ضروری ہے ۔ (۱) جن اشخاص پر سپرد داری کی ذمہ داری سمجھی جاتی ہے یا یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ چیزیں ان کے پاس رکھی گئی تھیں ۔ (۲) جس جگہ چیز رکھی گئی تھی بشرطیکہ وہ درخواست دہندہ کے علم میں ہو ۔ اگر بنکوں کا معاملہ ہو تو اس بنک کا پورا پتہ دیجئے جس میں چیز رکھی گئی تھی (۳) چیز کا نام وغیرہ مثلاً طلائی ہار وغیرہ (۴) چیز کا وزن اگر وزن معلوم ہو تو اندازاً بتایا جائے کہ کتنا وزن ہوگا (۵) چیز کی قیمت (۶) چیز رکھنے کے اسباب (۷) چیز رکھنے کی شرائط (۸) جس شخص نے چیز رکھی ہے اسے رکھنے والے کو کتنا روپیہ ادا کرنا ہے ۔ اگر سود ہو تو شرح سود ۔ اور جتنا روپیہ درخواست دیتے وقت بنتا ہو وہ بتایا جائے (۹) تحریری یا کوئی اور ثبوت جو مطالبے کے حق میں پیش کیا جا سکے ۔

جن چیزوں کے متعلق متعینہ مدت کے اندر مطالبات پیش کر دیئے جائیں گے انہیں مہاجرین اس وقت تک کہیں نہیں لے جا سکیں گے جب تک ہندوستان اور پاکستان کے افسروں کی مشترکہ مطالبات کمیٹی ان کے متعلق فیصلہ نہیں کر دے گی اور مطالبہ کرنے والوں کو مشترکہ کمیٹی کے سامنے اپنے مطالبات ثابت کرنے کیلئے معقول سہولتیں بہم [illegible]

پٹ سن کی پہلی فصل ساری بک چکی ہے

نارائن گنج ۲۷ اگست ۔ آج یہاں پٹ سن بورڈ کے صدر مسٹر غلام فاروق نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ پٹ سن کی پہلے سال کی فصل ساری کی ساری بک چکی ہے اور یہ پہلا موقع ہے کہ ساری کی ساری فصل بیرونی ملکوں نے خرید لی ہو ملکہ (؟) ۲ لاکھ کے لئے آرڈر ابھی واجب التعمیل پڑے ہیں ۔ آپ نے کہا اسال سیلاب اور ژالہ باری سے فصل کمزور رہی ہے تاہم ۷۰ لاکھ گانٹھ تک ضرور پہنچ جائے گی ۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ پٹ سن کے جو تین کارخانے لگائے جا رہے ہیں وہ ۱۹۵۲ء کے آخر تک ۔ علاوہ ۱۹۵۳ء کے شروع تک کام شروع کر دیں گے ۔

لیک سکسیس

لیک سکسیس ۲۸ اگست ۔ سلامتی کونسل میں تین طاقتوں کی مشترکہ قرارداد مدت تک پھر ملتوی ہو گئی ۔ اس قرارداد میں مصر سے نہر سویز سے گذرنے والے جہازوں پر عائد کردہ پابندیاں ہٹا لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے ۔

قاہرہ ۲۸ اگست ۔ عرب حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اگر سلامتی کونسل نے مصر کے مفادات کے (؟) ...

ہندوستان نے مسئلہ کشمیر سے بوکھلا کر اب پاکستان کے قیام کی اصل بنیاد ہی سے انکار کرنا شروع کر دیا ہے

امریکہ میں پاکستانی سفیر مسٹر اصفہانی کی تقریر

واشنگٹن ۲۸ اگست ۔ امریکہ میں پاکستانی سفیر مسٹر اصفہانی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کچھ عرصہ سے ہندوستان نے کھلم کھلا برصغیر ہندوستان کی تقسیم اور بنائے تقسیم کو ہی جھٹلانا شروع کر دیا ہے جس کی دراصل وجہ یہ ہے کہ وہ کشمیر کے مسئلہ سے سخت مصیبت میں پھنس گیا ہے چنانچہ حال ہی میں ہندوستانی سفیر مسز وجے لکشمی پنڈت نے ایک انجمن میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے دو قوموں کی تھیوری کو کبھی تسلیم ہی نہیں کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ کسی نہ کسی دن پاکستان و ہندوستان پھر ایک ہو جائیں گے ۔ مسٹر اصفہانی نے کہا یہ پہلا موقع ہے کہ بیرونی ملک میں کسی سرکاری نمائندے نے اساس پاکستان کی بنیاد ہی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہو

اور دراصل یہ سب کچھ کشمیر میں آزادانہ و غیر جانبدارانہ استصواب رائے عامہ یا ثالث کے فیصلے کو ماننے سے پہلو تہی کرنے کیلئے کیا اور کہا جا رہا ہے ۔ کیونکہ ہندوستان کشمیری عوام اپنی غیر مذہبیت کا ڈھونگ رچا کر کشمیری عوام کو ان کے حق خود اختیاری سے محروم رکھنا چاہتا ہے ۔ حالانکہ اسی غیر مذہبیت کے حامی ملک میں تو اتر کے ساتھ فرقہ وارانہ فسادات ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کو نشانہ بنا کر ترک وطن پر مجبور کیا جا رہا ہے ۔ سومنات کے مندر پر خالص ہندو مذہب کے تابع ۳۰ لاکھ ڈالر خرچ کئے گئے ہیں ۔ ان سب چیزوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کشمیر کے مسئلہ میں سخت بوکھلا گیا ہے ۔ مسز پنڈت نے سارا بار برطانیہ پر رکھنے کی کوشش

کی ہے حالانکہ اس کی اصل بنیاد ہندوؤں کی وہ ذات پات ہے جس نے انسانوں پر طرح طرح کی پابندیاں عائد کر رکھی ہیں اور نسل انسانی کے درمیان ایک ٹھوس اور دائمی دیوار کھڑی کر دی ہے ۔

آپ نے کہا یہ باقی یہ خیال کہ کسی نہ کسی دن پھر دونوں ایک ہو جائیں گے یہ ایک واضح حماقت ہے ۔ کوئی قوم آزادی کی نعمت سے ہاتھ دھو کر غلامی کو قبول نہیں کر سکتی ۔ آپ نے کہا اس معاملے میں ہندوستان کی مزید بوکھلاہٹ کی وجہ یہ بھی ہے کہ دونوں ملکوں کی کشیدگی نے ساری دنیا کی توجہ کو اپنی جانب کھینچ لیا ہے ۔

(۴) کے خلاف فیصلہ کیا تو تمام عرب ممالک اپنی فوجیں ... ۔ ... کر دیں گے جب تک بیرونی ممالک تیل سپلائی نہ کرنے کا ضمنی وعدہ ...

مختصر و اہم ۔۔۔ ۲۸ اگست

قاہرہ :۔ آج یہاں پاکستان اور مصر کے درمیان دوستی کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں

نئی دہلی ۔ پنڈت نہرو نے آج پارلیمنٹ کو بتایا کہ ہندوستان جاپان سے کوئی تاوان جنگ نہیں چاہتا ۔ نہ اس نے اس کا کوئی مطالبہ کیا ہے اور نہ کرے گا ۔

عمان :۔ شاہ عبداللہ والی اردن کے قتل کے مقدمہ کے دس ملزموں میں سے چھ کو سزائے موت کا حکم دیا گیا ہے ۔ بری ہونے والے چار ملزموں میں ایک رومن کیتھولک پادری بھی ہیں ۔

بغداد الجدید ۔ بہاولپور مدیران جرائد کی کانفرنس نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۵ ستمبر سے تمام اخبارات اشاعت ایک ایک ماہ کے لئے بند کر دیں ۔ یہ اقدام سٹیلج اور الانصاف کی اشاعتوں پر حکومت کی پابندی لگانے کے خلاف احتجاج کے طور پر کیا جائے گا

کراچی ۔ امریکہ کی ٹیکنیکل سوسائٹی نے جن چار پاکستانی سائنس دانوں کو تربیت کیلئے منتخب کیا تھا ۔ آج کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز امریکہ کیلئے روانہ ہو گئے ۔

ڈھاکہ ۔ ۲۴ ، ۲۵ اگست ۔ دارشنہ اور دیناج پور کے راستہ سے جتنے ہندو مشرقی بنگال سے مغربی بنگال گئے ان سے ۴۰۶ زیادہ مشرقی بنگال آئے ۔

بغداد ۔ کل یہاں پاکستانی سفیر ہز ایکسی لینسی راجہ غضنفر علی خاں نے عراقی وزیر خارجہ کو پاکستانی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع سے پیدا شدہ صورت حال سے مکمل واقفیت بہم پہنچائی

ڈھاکہ ۔ مشرقی بنگال اسمبلی کے ایک کانگرسی رکن مسٹر راجندر ناتھ سرکار نے صوبے سے ہندوؤں کے انخلاء کے متعلق ہندوستان کی جھوٹی خبروں کی مذمت کرتے ہوئے ایک بیان میں کہا ہے ۔ یہاں اقلیتوں کو اکثریت کے سے حقوق حاصل ہیں ۔ ان کی عزت و ناموس اکثریت کی عزت و ناموس کی طرح محفوظ ہے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی
مسعود احمد جہلمی پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۲ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

تمام جماعت ہائے احمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ میرا یہ پیغام تحریک جدید کے جلسہ ۲ ستمبر کے موقعہ پر ہر جماعت میں پڑھ کر سنایا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اے دوستو! احرار اور ان کے ہم نوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جھوٹا۔ کذاب دجال اور دشمن اسلام کہتے ہیں۔ باقی سب دنیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی قسم کے ناموں سے یاد کرتی ہے۔ دنیا میں اس قدر گالیاں کسی سابق نبی کو نہیں دی گئیں۔ بلکہ دسواں حصہ بھی نہیں دی گئیں۔ جتنی کہ مسیحی اور آریہ لٹریچر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھیں۔ صرف ایک احمدیہ جماعت ہے جو سب راستبازوں کو مانتی ہے۔ اور ان کی سچائی کو دنیا پر ظاہر کرنے کی مدعی ہے۔ جماعت احمدیہ کی تعداد اتنی کم ہے کہ اتنے بڑے حملہ کا جواب دینے کی اس میں طاقت نہیں سوائے اس کے کہ وہ انتہائی قربانی سے کام لے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرلے۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس قسم کی قربانی کے قریب بھی ابھی جماعت نہیں آئی۔ اس لئے ایک دفعہ پھر میں آپ لوگوں سے خواہ مرد ہوں خواہ عورت خواہ بچے ہوں کہتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کو مارنے کے لئے دشمن جمع ہیں۔ اپنی غفلت چھوڑ دو۔ قربانی کو بڑھاؤ۔ اور اس کی رفتار کو تیز تر کردو۔ تحریک جدید کے چندوں کو جلد سے جلد ادا کرو۔ سادہ زندگی اور روپیہ بچانے کی عادت ڈالو۔ اور تبلیغ کو وسیع کردو۔ دنیا پیاسی مر رہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ارواح مومنوں کو روحانی جہاد کے لئے آگے بلا رہی ہیں۔ تم کب تک خاموش رہو گے کب تک بیٹھے رہو گے قربانی کرو اور آگے بڑھو۔ اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کردو۔

خاکسار:- مرزا محمود احمد

کمزور ایمان والوں کو انتباہ

"تحریک جدید کے تمام مطالبات اس لئے ہیں کہ تم اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کی صفات کا مظہر بناؤ۔۔۔۔ اب اس قسم کے کمزور لوگوں کو جو احمدیت میں رہ کر جماعت کو بدنام کرتے ہیں۔ زیادہ مہلت نہیں دی جا سکتی۔ میں جماعت کو اس طرف لا رہا ہوں۔ غرض تحریک کے دوسرے دور میں جو سکیم نافذ کی جانے والی ہے وہ نہایت ہی اہم ہے"

(ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

تحریک جدید کے مطالبات

پہلا:- صحابہؓ کی طرح سادہ زندگی اختیار کرو۔ یعنی ایک کھانا کھاؤ۔ غمی اور شادی میں اسراف سے بچیں گوٹہ کناری اور زیوروں کا جوڑ توڑ اسراف میں شامل ہے۔ تھیٹر سرکس اور دیگر تماشے چھوڑ دیں

دوسرا:- ایثار و پیہ امانت فنڈ میں جمع کروائیں۔

تیسرا:- دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب دیں

چوتھا:- اکناف عالم میں تبلیغ کرنے کے لئے پھیل جائیں

پانچواں: تبلیغ کی خاص سکیموں میں اپنے مقدس امام کے حضور مالی قربانی پیش کریں۔

چھٹا:- تبلیغی سروے کیلئے اپنی سائیکلیں پیش کریں۔

ساتواں:- خدمت دین کے لئے ایام رخصت وقف کریں۔

آٹھواں:- زندگیاں وقف کریں۔

نواں:- تبلیغ کے لئے موسمی تعطیلات وقف کریں۔

دسواں:- صاحب پوزیشن لیکچروں کے لئے خود کو پیش کریں۔

گیارھواں:- ایک مستقل ریزرو فنڈ قائم کیا جائے۔

بارھواں:- پنشنر خدمت دین کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔

تیرھواں:- جماعتی اداروں میں اپنے بچوں کو تعلیم دلائیں۔

چودھواں:- اپنے بچوں کے مستقبل کو سلسلہ کیلئے پیش کریں

پندرواں:- کوئی احمدی بیکار نہ رہے۔ تلاش معاش کیلئے وطن چھوڑنا پڑے تو بخوشی چھوڑ دیں۔

سولھواں:- اپنے ہاتھ سے کام کریں۔ جھوٹی شرم مٹا دیں۔

سترھواں:- جھوٹی نمود چھوڑ دیں۔ مانگ کر مت کھائیں۔

اٹھارواں:- مرکز کو مضبوط کریں۔

انیسواں:- دعائیں کریں۔ دعائیں کرو دعائیں کریں۔

بیسواں:- تمدن اسلامی قائم کریں۔

اکیسواں:- قومی دیانت کا سکہ بٹھا دیں

بائیسواں:- حقوق نسواں کا خیال رکھیں

تئیسواں:- راستوں کو صاف رکھیں

چوبیسواں:- احمدیہ دار القضاء کا قیام کیا جائے

پچیسواں:- اپنی اولادوں کو وقف کریں

چھبیسواں:- اپنی جائداد اور آمد کو وقف کریں

ستائیسواں:- حلف الفضول میں شامل ہو کر مظلوموں کی مدد کریں۔

(نائب وکیل المال ربوہ)

لازمی چندہ ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک پہنچ جانا چاہیئے

ضروریات سلسلہ اس امر کی مقتضی ہیں کہ ہر ایک جماعت اور فرد کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا رہے چنانچہ چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے۔ کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ لہذا عہدہ داران جماعت سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ مرکز کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس کے مطابق عمل فرمائیں گے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

تقرر قائمقام امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن

مکرم چوہدری غلام احمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن ضلع منٹگمری حج کے لئے تشریف لے جا رہے ہیں۔ ان کی حج سے واپسی تک کے عرصہ کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مکرم ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب کا تقرر بطور قائمقام امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن منظور فرمایا ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

— ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے —

اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

روزنامہ الفضل لاہور

۲۹ اگست ۱۹۵۱ء

خلافت راشدہ کے نظائر اور مسئلہ قتل مرتد

اب ہم ان دس نظائر کا سرسری جائزہ لیتے ہیں جو مودودی صاحب نے بڑی تلاش اور جان کھپانے کے بعد عہد خلافت راشدہ سے فراہم کئے ہیں۔

پہلا واقعہ ام قرفہ کا ہے۔ جس کو حضرت ابوبکرؓ نے قتل کروایا۔ اول تو اس کے خلاف ابن ملاّح کا وہ قول ہے۔ جو ہم اوپر ام مروان کے ذکر میں نقل کر آئے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی مرتدہ کو قتل نہیں کروایا۔ دوسرے ام قرفہ کے متعلق مبسوط جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۰ میں لکھا ہے کہ

وام قرفۃ کان لھا ثلثون ابناءً
کانت تحرضھم علی قتال المسلمین
وفی قتلھا کسر شوکتھم

یعنی ام قرفہ کے تیس لڑکے تھے جنہیں وہ مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے ابھارا کرتی تھی اس کے قتل میں اس کے بیٹوں کی شوکت ٹوٹ جاتی تھی۔

اب یا تو مبسوط کے اس حوالہ کا مودودی صاحب کو علم تھا یا نہیں تھا۔ اگر ان کو علم تھا تو کیا یہ بددیانتی نہیں ہے۔ کہ اس حوالہ پر بحث کئے بغیر ایک ایسے معرکۃ الآرا مسئلہ پر اپنا فیصلہ دے دیا۔ اور اس کو بطور نظیر کے پیش کر دیا۔ اگر ان کو علم نہیں تھا۔ تو یہی بات ثابت کرتی ہے۔ کہ ادھوری اور نامکمل روایات پر ایسے اہم مسئلہ کا انحصار رکھنا کس قدر خطرناک ہے۔ اور ایسی صورتوں کے لئے ہی نیم ملا خطرہ ایمان کی ضرب المثل بنی ہوئی ہے۔

دوسرا واقعہ عمروؓ بن العاص حاکم مصر کا ہے جنہوں نے ایک شخص کے متعلق لکھا کہ وہ اسلام لا لاکر پھر جاتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ اس پر اسلام پیش کئے جاؤ۔ اگر وہ قبول نہ کرے تو پھر اس کی گردن اڑا دو۔ اس کے خلاف اللہ تعالےٰ کا فرمان سنیئے۔

"جو لوگ ایمان لائے اور پھر اسلام سے انکار کر دیا۔ پھر اسلام لائے اور پھر انکار کر دیا۔ اور پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ تو خدا نہ تو ان کی مغفرت ہی کرے گا۔ اور نہ انہیں راہ راست ہی دکھائیگا (نساء ع ۲۰)"

کیا حضرت عمرؓ اس آیہ کریمہ کے خلاف حکم دے سکتے تھے؟ اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے کہ بار بار اسلام سے پھر جانے والے کی سزا یہ ہے کہ اسے ہدایت نہیں دی جائے گی۔ کیا یہ قتل کے بعد کا ذکر ہے؟

دوستو! کچھ تو اللہ میاں کا بھی خوف دل میں چاہیئے۔ ایسے پاک بندوں پر محض نامکمل روایات کی بناء پر کیوں بہتان لگاتے ہو؟

تیسری نظیر ایک عرب کی ہے۔ جس کو بقول ایک قاصد کے سعد بن ابی وقاص اور ابوموسیٰ اشعری نے تستر کی فتح کے بعد پکڑ کر اس بناء پر قتل کیا کہ وہ اسلام لانے کے بعد پھر گیا تھا۔ حضرت عمرؓ نے اس واقعہ سے اس بناء پر اپنی برأت ظاہر کی کہ اسے تین دن کمرہ میں بند کیوں نہ رکھا شاید وہ توبہ کر لیتا۔ اس پر مودودی صاحب استدلال کرتے ہیں۔ کہ چونکہ حضرت سعد اور ابوموسےٰ اشعری کی باز پرس نہیں ہوئی۔ اس لئے ضرور یہ نفس ارتداد کی سزا تھی۔ کیا عالمانہ استدلال ہے؟

کیا مودودی صاحب نے تسلی کر لی ہے کہ وہ عرب حربی نہیں تھا؟ اور واقعی حضرت سعد اور ابوموسےٰ اشعری کی باز پرس نہیں ہوئی تھی؟ قرآن وحدیث کے فیصلہ کے مطابق اس کا بار ثبوت مودودی صاحب کے ذمہ تھا۔ جو انہوں نے نہیں اتارا کیونکہ آپ اسکو نفس ارتداد کی سزائے قتل کے ثبوت میں پیش کر رہے ہیں۔ ایک غیر ذمہ دار قاصد نے سرسری طور پر ایک واقعہ بیان کر دیا ہے۔ اور آپ بغیر کافی ثبوت کے اس کو قتل مرتد ایسی سنگین سزا کے ثبوت میں پیش فرما رہے ہیں۔ سچ ہے ؎

یہ امت روایات میں کھو گئی

بات یہ ہے کہ جیسا کہ روائت سے صاف ظاہر ہے وہ وقت ایسا تھا کہ ملک میں ہر طرف جنگ کی آگ بھڑکی ہوئی تھی۔ ایسے وقت میں جاسوسی کا ہر وقت احتمال تھا۔ بہت اغلب ہے کہ عرب کو جاسوسی کے جرم میں فوراً قتل کر دیا گیا ہو۔ اور حضرت عمرؓ نے تین دن اور توبہ کی شرط اس لئے لگائی ہو کہ تین دن میں اول تو پتہ چل جاتا۔ اور اگر تائب ہو جاتا تو جاسوسی کا خطرہ بھی دور ہو جاتا۔ قرآن اور حدیث میں تین دن کی شرط کہیں بیان نہیں ہوئی۔ یہ شرط حضرت عمرؓ نے ضرور واقعہ کے مخصوص حالات کے ماتحت لگائی ہوگی۔ جب تک وہ مخصوص حالات معلوم نہ ہوں۔ اس روائت سے قتل مرتد کا استدلال کرنا سوفسطائی استدلال کے سوا کچھ نہیں۔ کیونکہ تین دن کی شرط نہ کسی حدیث نبوی سے ثابت ہے۔ اور نہ نفس سے اگر نفس ارتداد کی سزا ہوتی۔ تو کم از کم حدیث اور اس روائت میں توبہ کی شرط کی میعاد یکساں ہوتی مگر ایسی ایک بھی حدیث نہیں۔ جس میں تین دن کی شرط لگائی گئی ہو۔ اس روائت سے صرف اتنا ثابت ہوتا ہے۔ کہ عرب جس جرم کے لئے قتل کیا گیا۔ وہ صرف ارتداد نہیں تھا۔ بلکہ کوئی اور جرم تھا۔ جس کے لئے حضرت عمرؓ تین دن کی میعاد دینا ضروری سمجھتے تھے۔

آپ نے اپنی برأت کا اظہار فرماتے وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کوئی نظیر نہیں دی۔ اور نہ اللہ تعالےٰ کا فیصلہ پیش کیا ہے ظاہر ہے کہ یہ کوئی ایسا جرم تھا۔ جو ارتداد کے ساتھ شامل ہو گیا تھا۔ جس میں حضرت عمرؓ اپنا اجتہاد کر سکتے تھے۔ ان کے اجتہاد کے مطابق اس جرم کی سزا میں قتل کرنے کے لئے تین دن کی میعاد دینا ضروری تھا۔ محض اس لئے کہ روائت میں عرب کے صرف ارتداد کا ذکر ہے۔ ہمیں دھوکا نہیں کھانا چاہیئے۔ جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ جس جرم کے ساتھ ارتداد بھی شامل ہوتا تھا۔ اختصار کے لئے صرف مرتد کا لفظ استعمال کر لیا جاتا تھا۔ کیونکہ مرتدین کی صورت میں ارتداد قدر مشترک ہوتی تھی۔ اس سے یہ غلط فہمی نشوونما پا گئی۔ کہ نفس ارتداد کی سزا قتل ہے۔

چوتھی نظیر حضرت عبداللہ بن مسعود کے متعلق ہے کہ انہوں نے کچھ لوگوں کو جو بنی حنیفہ کی ایک مسجد میں شہادت دے رہے تھے۔ کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے توبہ کرنے پر چھوڑ دیا۔ مگر انہی تائبین میں سے ایک شخص عبداللہ ابن النواحہ کو قتل کروا دیا۔ جس کی وجہ آپ نے یہ بیان کی کہ یہ شخص مسیلمہ کی طرف سے نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس سفیر بن کر گیا تھا۔ آنحضرتؐ نے پوچھا کہ کیا تم شہادت دیتے ہو کہ میں اللہ تعالےٰ کا رسول ہوں اس نے جواب دیا کیا آپ گواہی دیتے ہیں۔ کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو سفیر نہ ہوتا تو تجھے قتل کروا دیتا۔

تعجب ہے کہ مودودی صاحب اس روائت کو بھی نفس ارتداد کی سزائے قتل کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ اول تو روائت سے ثابت نہیں کہ یہ شخص مرتد تھا۔ اگر وہ مرتد تھا تو تمام مرتد تھے۔ اگر ارتداد کی بناء پر اسکو قتل کیا گیا تھا۔ تو سب کو قتل کرنا چاہیئے تھا۔ ورنہ دوسروں کی طرح توبہ پر اسکو بھی چھوڑ دینا چاہیئے تھا۔

اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ اس کو ارتداد کی وجہ سے قتل نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ اس گستاخی کی وجہ سے کیا گیا تھا۔ جو اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کی تھی۔ ارتداد کا اقرار تو خواہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے روبرو کیا جائے یا بنی حنیفہ کی مسجد میں بلحاظ اپنی ذات کے ایک سا ہے موقعہ محل سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

خود حضرت عبداللہ کا یہ کہنا کہ میں نے اسی وجہ سے ابن النواحہ کو سزائے موت دی ہے۔ ظاہر کرتا ہے۔ کہ یہ ارتداد کی سزا نہیں تھی بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے گستاخی کی سزا تھی۔ جو انہوں نے دی تھی۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی گستاخی حارب اللہ ورسولہ کی حد میں آتی ہے۔ کم از کم عبداللہ ابن مسعودؓ کی دانست میں آتی تھی۔

مودودی صاحب نے اپنے کتابچہ کے صفحہ ۲ پر جو حاشیہ دیا ہے اس سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ بنی حنیفہ کا سارا قبیلہ مرتد ہو چکا تھا۔ اور مسیلمہ پر ایمان لے آیا تھا۔ حیرانی ہے کہ مودودی صاحب دعویدار تو اس بات کے ہیں کہ نفس ارتداد کی سزا قتل ہے۔ مگر مثال ایسی پیش کرتے ہیں۔ کہ سب کا جرم ایک ہی ہے۔ یعنی نفس ارتداد مگر باقیوں کو تو چھوڑ دیا جاتا ہے صرف ایک شخص کو قتل کرایا جاتا ہے۔ اگر سب نے ارتداد سے توبہ کی تھی۔ تو فرق کیوں کیا گیا؟ یا تو مودودی صاحب یہ ثابت کریں۔ کہ رسول کے سامنے ارتداد کا اقرار اور معنے رکھتا ہے۔ اور دوسروں کے سامنے اور معنے یہ تسلیم کریں کہ ان سب کو جرم ارتداد کی وجہ سے ماخوذ نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ بغاوت کے جرم میں کیا گیا تھا۔ مگر ان میں سے ایک کا جرم بغاوت کے سوا گستاخی بھی تھا۔ نفس بغاوت والوں کو معاف کر دیا گیا۔ اور گستاخ کو قتل کروا دیا گیا۔ کتنا صاف اور منطقی نتیجہ ہے۔ مگر افسوس ہے خونی ملاؤں کو سیدھی بات پسند خاطر ہی نہیں۔

پانچویں نظیر بھی پیروان مسیلمہ کی ہے۔ اس کا سیدھا جواب یہی ہے کہ یہ لوگ بھی باغی تھے۔ اسلام لے آتے تو اس لحاظ سے کہ اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے معاف کر دیئے جاتے۔ ورنہ باغی کی سزا کے مستوجب تھے۔

چھٹی مثال حضرت علیؓ اور ایک عیسائی کی ہے جو مسلمان ہو کر پھر عیسائی ہو گیا۔

"حضرت علیؓ نے پوچھا تیری اس روش کا کیا سبب ہے۔ اس نے جواب دیا میں نے عیسائیوں کے دین کو تمہارے دین سے بہتر پایا۔ حضرت علیؓ نے پوچھا عیسےٰ علیہ السلام کے بارے میں تیرا کیا عقیدہ ہے۔ اس نے کہا وہ میرے رب ہیں یا یہ کہا کہ علی کے رب ہیں۔ اس پر حضرت علی نے حکم دیا کہ اسے قتل کر دیا جائے۔"

(مرتد کی سزا اسلامی قانون میں صفحہ ۴۲)

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

سفرِ حج کے متعلق ضروری معلومات

(از مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مکروہات رمی: (۱) پتھر کو توڑ کر چھوٹی کنکریاں بنانا۔
(۲) جمروں کے پاس سے کنکریاں اٹھا کر مارنا۔
(۳) سات کنکریوں سے زیادہ مارنا۔
(۴) کنکری کا بہت چھوٹی یا بہت بڑی ہونا
(۵) رمی جمار پے در پے نہ کرنا۔
(۶) نجس کنکری پھینکنا یعنی مارنا۔
(۷) کنکری کو جمرے کے نزدیک ڈال دینا۔
(۸) تکبیر کا چھوڑ دینا (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کا نہ کہنا۔
(۹) کنکری مارتے ہوئے سات کم از کم پانچ ہاتھ ہٹے ہوئے نہ کھڑے ہونا (منی داہنے ہاتھ اور کچھ بائیں ہاتھ پر ہونا چاہیئے)
(۱۰) کنکری پھینکتے وقت منہ جمرے کی طرف نہ ہونا۔

عام حالات: مسجد الحرام کے پچیس [۲۵] دروازے ہیں اور دو صد چھیاسٹھ [۲۶۶] ستون۔ حرم شریف کے سات مینار ہیں۔ چار کونوں پر اور دو زائد دیوار شمالی میں اور ایک زائد دیوار مشرقی میں۔ منبر جہاں خطبہ پڑھا جاتا ہے سنگ رخام کا بنا ہوا ہے۔ اس کی ۱۳ سیڑھیاں ہیں۔ زینہ کے اوپر جہاں خطیب کھڑا ہوتا ہے۔ ایک خوبصورت گنبد ہے۔ جو سنگ مرمر کی باریک اور خوشنما ستونوں کی کھلی محراب پر ٹھیرا ہوا ہے۔ گنبد اور منبر میں یہ کمال صنعت ہے۔ کہ کسی موسم میں بھی خطیب پر دھوپ نہیں پڑ سکتی۔

حرم شریف کے چار چار ستونوں کے اوپر ایک ایک گنبد ہے۔ اور یہ نظارہ بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔

ان سب امور کی وضاحت کے لئے خانہ کعبہ کا نقشہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

حرم شریف خانہ کعبہ کی مسجد ہے۔ جو خانہ کعبہ کو چاروں طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ یہ بڑی عالیشان عمارت ہے۔ اس میں ۲۶۶ ستون ہیں۔ جو سنگ سرخ شمیمی قیمتی کے بنے ہوئے ہیں۔ چار چار ستونوں کے اوپر گنبد بنے ہوئے ہیں۔ اس کے سات مینار ہیں۔ جو نہایت خوبصورت اور بلند ترین ہیں۔ چار مینار چاروں کونوں پر۔ دو زائد دیوار شمالی جانب اور ایک زائد مشرقی دیوار میں۔ حرم شریف کے پچیس دروازے ہیں۔ جن کے درمیان بڑا اور کھلا دالان ہے۔ جن میں ڈیوڑھی نما دروازے بنے ہوئے ہیں۔ آٹھ دروازے شمال کی جانب۔ چار مشرق کی طرف۔ سات جنوب کی طرف اور چھ مغرب کی طرف۔

شمال:۔ باب عمرو بن العاص کو باب شدہ اور باب عتیق بھی کہتے ہیں۔ باب الزیادہ کا نام باب الندوہ بھی ہے۔ یہ بڑا عالیشان دروازہ ڈیوڑھی نما ہے۔

مشرق:۔ باب السلام۔ یہ وہ دروازہ ہے جس میں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مسجد الحرام میں داخل ہوا کرتے تھے اور ہر حاجی کو پہلے پہل اسی دروازہ ہی سے داخل ہونا چاہیئے۔ باب بنی شیبہ کا دوسرا نام باب عباسؓ اور باب الجنازہ بھی ہے۔ کیونکہ اس دروازے سے جنازے جاتے ہیں۔

باب النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس دروازہ سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضؓ کے گھر تشریف فرما ہوتے تھے۔ باب علیؓ کا دوسرا نام باب بنی ہاشم بھی ہے۔

جنوب:۔ باب تعیلہ کو باب باذان بھی کہتے ہیں۔ باب یاشہ کا دوسرا نام باب بنی مخزوم بھی ہے۔ باب الصفا۔ یہ وہ دروازہ ہے جس میں سے سعی کرنے والے کوہ صفا پر جاتے ہیں۔ باب رحمت کا دوسرا نام باب شریف منصوری بھی ہے۔ باب جیاد کو باب سنبلہ بھی کہتے ہیں۔ باب ام ہانی رضؓ کو باب تکبیر مصری بھی کہتے ہیں۔ اس کے بائیں جانب بجلی گھر ہے۔ جہاں سے حرم شریف میں برقی روشنی پہنچتی ہے۔ باب حمیدیہ کے پاس ہی ڈاک خانہ ہے۔

مغرب:۔ باب الوداع۔ حجاج مکہ معظمہ سے رخصت ہوتے وقت اسی دروازہ سے رخصت ہوتے ہیں۔ باب ابراہیم بہت بڑا دروازہ ڈیوڑھی نما ہے۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اسی دروازے سے آتے تھے۔ باب العمرہ۔ عمرہ لینے کو اسی دروازہ سے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ بعض دروازوں میں داخل ہونے کے لئے کئی کئی راستے ہیں۔

حرم شریف میں مطاف کے باہر چاروں طرف چار مصلے ہیں۔ مصلی حنفی جانب شمال ہے۔ یہ دو منزلہ پختہ عمارت ہے۔ اوپر کی منزل پر نماز

نقشہ حرم شریف مکہ معظمہ

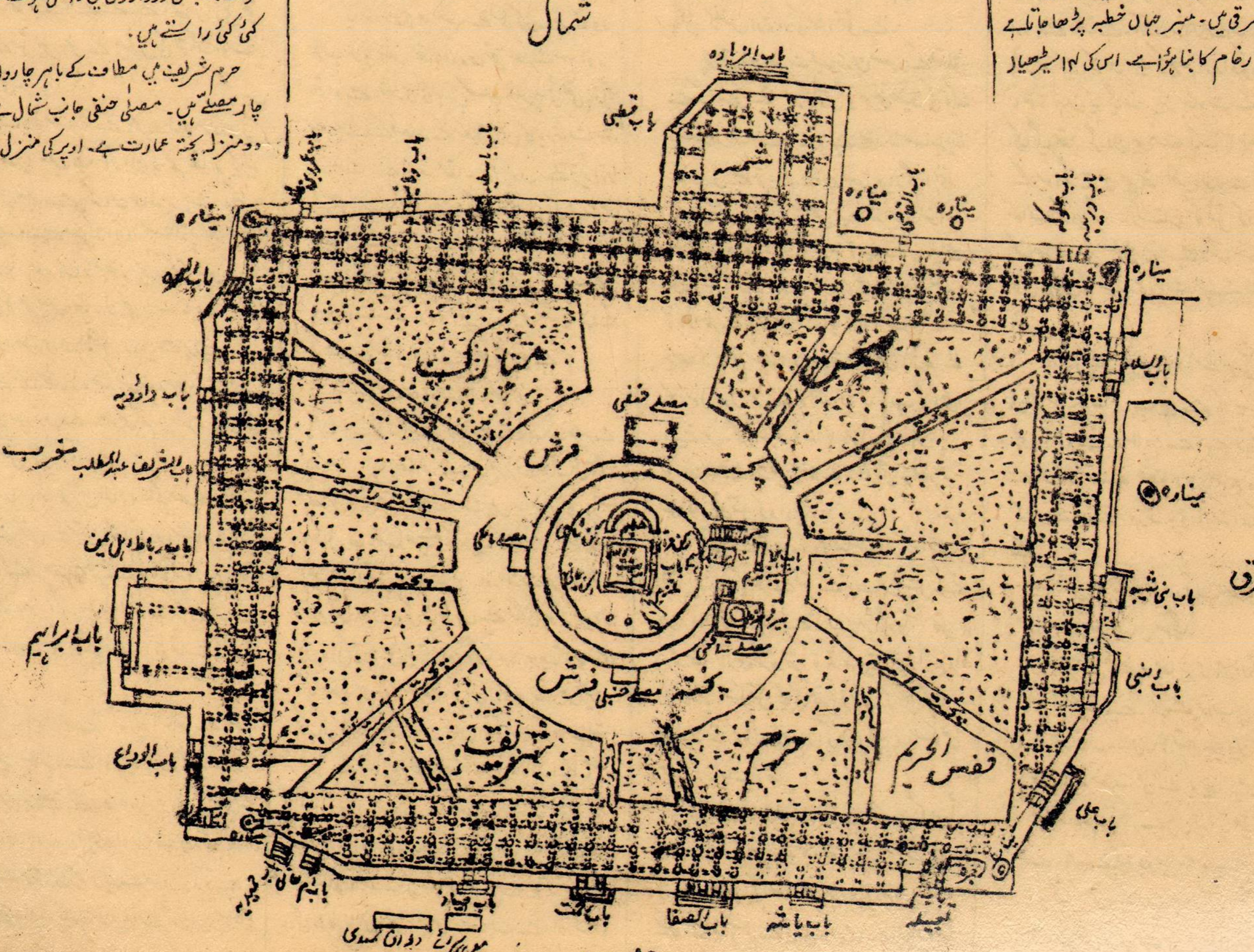

ہوتی ہے۔ پیچھے بئر زمزم ہے۔ مصلّی حنبلی ایک منزل شیڈ کی طرح یعنی سائبان نما ہے۔ اور مصلّی مالکی بھی ایک منزلہ سائبان نما ہے۔ اب ان ہر چہار مصلوں پر الگ الگ نماز نہیں ہوتی صرف ایک جگہ ہوتی ہے۔ اور امام صاحب خانہ کعبہ کے پاس دروازہ کے دائیں جانب کھڑے ہوتے ہیں۔

حرم شریف میں اذان ایک عجیب دلکش اور دلپذیر اثر پیدا کرتی ہے۔ اور روح وجد میں آجاتی ہے۔ سب سے پہلے شیخ المؤذنین قبۂ زمزم پر چڑھ کر اذان دیتا ہے۔ اور ان کی آواز سنتے ہی ہر مؤذن یکے بعد دیگرے اذان کے ایک ایک جملہ کو کہتا ہے۔ سوائے ایک آدھ جگہ پر سب میناروں پر جہاں سے اذان دی جاتی ہے۔ مائکروفون لگے ہوئے ہیں۔ اور ان کی وجہ سے بھی یہ اذان سب مکہ معظمہ میں سنائی دیتی ہے۔ یہاں تک کہ جبل ابوقبیس پر بھی خوب اچھی طرح سے سنی جاتی ہے۔

پختہ فرش اور پختہ راستے سب پتھر کے بنے ہوئے ہیں۔ اور دن میں یہ راستے اور فرش اتنے گرم ہو جاتے ہیں۔ کہ ان پر ننگے پاؤں چلنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ نقشہ میں جن جگہوں میں نقاط دیئے گئے ہیں۔ یہ کنکریاں ہیں اور یہ کنکریاں بھی گرم ہو جاتی ہیں۔ یہ کنکریاں بقدر دانہ نخود یا کابلی نخود ہیں۔ ان پر کبوتروں کے لئے لوگ دانہ ڈال دیتے ہیں۔ اور کبوتروں کے جھنڈ کے جھنڈ ان پر آکر دانہ چگتے ہیں۔ نماز کے وقت حرم محترم کا یہ صحن نمازیوں سے بھر جاتا ہے۔

مطاف کا فرش سنگِ مرمر کا ہے۔ اور وہ گرم نہیں ہوتا۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ جلتی دھوپ میں بھی حجاج طواف میں مشغول رہتے ہیں۔

حجر اسود:۔ ایک سیاہ پیالہ نما پتھر خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونہ میں باہر کی طرف گز بھر کی بلندی پر چاندی کے ایک حلقہ میں جڑا ہوا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ انی لاعلم انک حجر لا تضر و لا تنفع یعنی میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے۔ جو نہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ فائدہ۔ حضور کے بعد جب سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے حج کیا۔ تو آپ نے بھی حجر اسود کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا۔ انی لاعلم انک حجر لا تضرّ ولا تنفع ولولا انی رایتُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلک ما قبلتُکَ۔ میں جانتا ہوں۔ کہ تو صرف ایک پتھر ہے۔ جو نہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اور نہ فائدہ۔ اگر میں نے یہ نہ دیکھا ہوتا۔ کہ حضرت رسول کریمؐ تجھ کو چومتے تھے۔ تو میں تجھ کو نہ چومتا۔ سیدنا حضرت عمر فاروقؓ نے بھی یہی الفاظ کہے تھے۔ اور پھر حجر اسود کو بوسہ دیا۔ ان الفاظ اور اعمال سے صاف عیاں ہے۔ کہ اسلام نے پتھر کو پتھر کی حیثیت ہی دی نہ معبودیت کی جیسے ناواقف یا متعصب معترضین اعتراض کرتے ہیں۔

ملتزم:۔ حجر اسود سے دروازہ بیت اللہ شریف کا جو فاصلہ بقدر دس بالشت ہے۔ اسی قدر حصہ دیوار کو ملتزم کہتے ہیں۔

مقام جبرئیل یا معجنہ ابراہیم:۔ آستانہ کعبہ کے پاس دیوار شرقی سے ملا ہوا ایک حوض نما چھوٹا سا گڑھا ہے۔ طول اس کا سات بالشت اور سات انگل ہے۔ عمق ڈھائی بالشت کے قریب ہے۔ عرض اتنا ہے کہ نمازی اچھی طرح سجدہ کر سکتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس جگہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ تعمیر کعبہ کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اسی میں گارا بناتے تھے۔

مقام ابراہیم۔ یہ کعبۃ اللہ کے سامنے مطاف کے کنارے ایک قبہ ہے۔ جس میں چاروں طرف لوہے کی جالی دار دیواریں قائم ہیں۔ اسی قبہ میں وہ سنگِ مقدس ہے۔ جس پر چڑھ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ کی دیوار بناتے تھے۔

اس پتھر پر چاندی منڈھی ہوئی ہے۔ اور بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ تین بالشت بلند اور دو بالشت چوڑا ہے۔ اس مقام ابراہیم میں دوسرا حصہ مشتمل بر برآمدہ ہے۔ جہاں حجاج طواف کے بعد دو رکعت نماز ادا کرتے ہیں۔

حطیم:۔ کعبہ شریف کے پاس گول دیوار کا اندرونی حصہ جو کعبہ شریف کے شمال کی طرف ہے۔ قریش نے کعبہ شریف کی دیواروں کو اٹھارہ ہاتھ بلند کیا۔ چار ہاتھ ایک بالشت کی کرسی دیکر دروازہ کھڑا کیا۔ جس میں چوکھٹ۔ کواڑ زنجیر سب کچھ تھا۔ چھت پاٹ کر دو صفوں میں چھ ستون کھڑے کئے۔ اور حطیم کی طرف چھ ہاتھ ایک بالشت زمین چھوڑ کر ایک قوسی دیوار گھیر دی۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے وقت جب کعبہ کی از سرِ نو تعمیر ہوئی۔ تو حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وصیت کے مطابق جو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زبانی انہیں معلوم ہوئی۔ خانہ کعبہ نقشہ ابراہیمیؑ کے مطابق کر دیا گیا۔ دروازہ زمین کے برابر بنایا گیا۔ اور حطیم کو عمارت میں شامل کر لیا گیا۔ لیکن جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کر کے مکہ شریف پر قبضہ کر لیا۔ تو اس نے دیوار کعبہ گرا کر حطیم کو پھر عمارت سے خارج کر دیا۔ (باقی)

دعائے مغفرت

میری پیاری بچی عزیزی مبارکہ کنیز مورخہ ۱۶ اگست بوقت صبح ۹ بجے وفات پا گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبدالستار خادم نوشہرہ)

جلسوں کے متعلق ضروری اعلان

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ احمدیہ)

نظارت ہذا نے جماعتوں کو توجہ دلائی تھی کہ ہر تحصیل کی جماعتیں باہمی تعاون سے کسی ایک مرکزی جماعت میں جلسہ منعقد کیا کریں۔ جلسہ میں تحصیل کی جملہ جماعتوں کے احباب شامل ہوں اور مرکزی مبلغین احمدیت کے نقطۂ نگاہ کو احسن طور پر پیش کریں۔ نیز مقامی ضروریات کے متعلق بھی ضروری کاروائی کی جائے

نظارت ہذا اس بات پر خوشی محسوس کرتی ہے۔ کہ متعدد جماعتوں نے اس تحریک پر لبیک کہا اور بڑے کامیاب جلسے منعقد کئے ہیں۔ اور اس طرح وسیع پیمانہ پر تبلیغ حق کا موقعہ بہم پہنچایا گیا ہے۔ خاص طور پر بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ چاہ احمدیا نوالہ ضلع ملتان۔ چک ۸۷ ضلع سرگودھا علی پور ضلع مظفرگڑھ اور خوشاب کی جماعتیں قابل ذکر ہیں کہ انہوں نے پوری جدوجہد سے بڑے پیمانے پر جلسے کئے۔ ان جماعتوں کے علاوہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ۔ کھوکھر غربی تحصیل گجرات۔ ڈیرہ غازیخاں اور منگروٹہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کی جماعتوں نے بھی جلسوں کا انتظام کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ انکے علاوہ ۷ جلسے چھوٹے پیمانے پر ہوئے۔ اب پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ ہر تحصیل کی جماعتیں باہم ملکر جلسے منعقد کرنے کا انتظام کریں۔ جس میں ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جائے جو ہمارے خلاف پیدا کی جا رہی ہیں۔ اور اس کے علاوہ اسلام کے موٹے موٹے احکام مثلاً قرآن شریف کا ترجمہ سیکھنے کی کوشش کرنا۔ نمازوں کو سمجھ کر اور پابندی سے پڑھنا بد عادات و رسوم کو ترک کرنا۔ فضول خرچی سے اجتناب اور قومی ضروریات میں دل کھولکر خرچ کرنا۔ استحکام پاکستان کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا وغیرہ کی طرف توجہ دلائی جائے۔ ان اغراض کے حصول کے لئے جو جماعتیں ستمبر کے مہینہ میں جلسوں کا انتظام کر سکتی ہوں۔ وہ فوری طور پر نظارت ہذا کو مطلع فرماویں تا علماء اور مبلغین کرام کا پروگرام متعین کیا جا سکے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

۱۶ ستمبر (بروز اتوار) ―― ”یوم التبلیغ“

امسال دوسرا یوم التبلیغ منائے جانے کے لئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ماتحت ۱۶ ستمبر ۱۹۵۱ء اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ پاکستان میں رہنے والے تمام احمدی احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے یہ سارا دن تبلیغ میں صرف کریں۔ اس روز ایسی تنظیم کی جائے کہ انصار اور خدام میں سے ہر فرد کے لئے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے لئے مناسب پروگرام مقرر ہو۔ تبلیغ کے لئے ساری جماعت کو چھوٹے چھوٹے وفود میں منظم کیا جائے اور ہر وفد کے لئے اردگرد کے دیہات میں یا محلوں میں حلقہ مقرر کر کے انہیں حسب دستور بھیجا جائے۔ اسوقت حالات حاضرہ کے ماتحت ضرورت یہ ہے کہ برادران اسلام میں جہاد کی صحیح روح پیدا کی جائے۔ ہماری تبلیغ کا تعلق چند مسائل سے ہی نہیں۔ بلکہ اسلام کے سارے عقائد و احکام سے ہے۔ جن کی طرف سے مسلمان غافل ہیں۔ نمازوں کو سمجھ کر اور پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔ بد عادات اور رسوم کو ترک کرنا فضول خرچی سے اجتناب اور قومی ضرورتوں میں کھلے ہاتھوں خرچ کرنا اس قسم کے امور میں اصلاح ہماری تبلیغ کا مقصود ہونا چاہیئے اور اس طرح سے جو غلط فہمیاں ہمارے خلاف پیدا کی گئی ہیں۔ ان کا ازالہ بھی کیا جائے اور مناسب لٹریچر بھی تقسیم کیا جائے اس غرض کے لئے صیغہ نشر و اشاعت سے اشتہارات اور پمفلٹ منگوائے جائیں۔ وفود کو یہ ہدایت کر دی جائے کہ تبلیغ کے دوران میں اگر کوئی صعوبت پیش آئے تو اسے بطیب خاطر برداشت کریں۔ پروگرام سے فراغت کے بعد جلسہ کیا جائے جس میں وفود کی رپورٹیں سنی جائیں۔ اور ایک ہفتہ کے اندر اندر کارگذاری کی رپورٹ دفتر دعوۃ و تبلیغ کو بھجوا دی جائے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

دعائے مغفرت

نہایت افسوس و رنج سے اطلاع دی جاتی ہے کہ ہماری محترمہ آپا جان یعنی عابدہ خاتون صاحبہ اہلیہ میاں محمد یوسف صاحب قریشی بریلوی حال مقیم ترنی ضلع جہلم مورخہ ۲۳/۲۲ اگست ۱۹۵۱ء کی درمیانی شب کو ایک المناک حادثہ کے نتیجہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ع بلانیوالا ہے رب پیارا اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

نعش بذریعہ کار جہلم سے ربوہ لائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے باوجود ناسازی طبع کے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ بعد نماز مغرب قطعہ بہشتی مقبرہ میں امانتاً سپرد خاک کر دی گئی۔ مرحومہ نہایت ہی مخلص اور مرحوم والد صاحب کی تمام خوبیوں کی حامل تھیں۔ احباب جماعت ان کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صلاح الدین خلف خانبہادر چوہدری ابوالہاشم خانصاحب مرحوم آف بنگال)

یوم تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی روشنی میں انشاء اللہ ۲ ستمبر ۱۹۵۱ء کو یوم تحریک جدید منایا جائیگا۔ اس تقریب کے جملہ پروگرام میں آپ کی مجلس کو جماعت کے دیگر عہدیداروں سے مکمل طور پر تعاون کرنا لازم ہے۔ مفصل ہدایات ہر جماعت کو بھجوا دی گئی ہیں۔ چونکہ دفتر دوم کی مضبوطی کا کام عرصہ دو سال سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خدام الاحمدیہ کے سپرد فرمایا ہے۔ اس لئے اب یوم تحریک جدید کے معاً بعد مندرجہ ذیل امور کی رپورٹ خاص طور پر دفتر ہذا کو بھجوائیں۔

(۱) یوم تحریک جدید منانے میں آپ کی مجلس نے کتنا حصہ لیا؟

(۲) کتنے افراد کو بذریعہ وفود سمجھایا گیا؟

(۳) کتنے افراد سے نئے وعدے حاصل کئے گئے۔ اور کل وعدوں کی میزان؟

(۴) کتنے خدام ابھی تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے سے محروم ہیں؟

(ایسے ہر خادم کا مکمل پتہ درکار ہے تا مرکز کی طرف سے براہ راست بھی اپیل کی جائے)

اگر کسی مجلس میں ابھی تک ایسے خدام باقی ہیں۔ جو تحریک جدید میں شامل نہیں۔ اور نہ ہی اس اعلان کے مطابق ان کے پتہ جات دفتر ہذا کو مہیا کئے جائیں۔ تو وہ مجلس خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے تحریک جدید کی اہمیت اور وقت کی نزاکت کو سمجھئے اور مطلوبہ رپورٹ بروقت بھجوائیے

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پروگرام دورہ انسپکٹر صاحب بیت المال حلقہ بہار و بنگال

از مورخہ ۲/۹/۵۱ تا ۲۹/۹/۵۱

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے عہدہ داران کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مرزا ظہیر الدین منور احمد صاحب انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ماہ ستمبر ۱۹۵۱ء میں بغرض معائنہ حسابات و وصولی چندہ دورہ کریں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ متعلقہ عہدیداران۔ انسپکٹر صاحب موصوف سے اس سلسلہ میں پورا پورا تعاون کر کے ممنون فرما دیں گے۔

نمبر شمار	نام جماعت	تواریخ قیام	کیفیت
۱	گیا	۲/۹/۵۱ تا ۵/۹/۵۱	
۲	رانچی	۵/۹/۵۱ " ۸/۹/۵۱	
۳	جمشید پور	۸/۹/۵۱ " ۱۱/۹/۵۱	
۴	موسے بنی مائنز	۱۱/۹/۵۱ " ۱۴/۹/۵۱	
۵	مہو بھنڈار	۱۴/۹/۵۱ " ۱۶/۹/۵۱	
۶	کلکتہ مع چاند پکور	۱۶/۹/۵۱ " ۲۲/۹/۵۱	
۷	بھرت پور	۲۲/۹/۵۱ " ۲۴/۹/۵۱	
۸	دھرم نگر	۲۴/۹/۵۱ " ۲۶/۹/۵۱	
۹	گزاروا	۲۶/۹/۵۱ " ۲۸/۹/۵۱	
۱۰	دارجلنگ	۲۸/۹/۵۱ " ۳۰/۹/۵۱	

(ناظر بیت المال قادیان)

انسپکٹر بیت المال کی ضرورت

نظارت بیت المال میں انسپکٹران کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ جن کے لئے ایسے امیدواروں کی ضرورت ہے۔ جو حساب کتاب جاننے کے علاوہ تقریر کرنے کی اہلیت بھی رکھتے ہوں۔ میٹرک یا پاس یا مولوی فاضل امیدواران کو ترجیح دی جائے گی۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے اصحاب کے لئے موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنے آپکو پیش کریں۔ درخواستیں مع تصدیق عہدہ داران مقامی جماعت ۶/۹/۵۱ تک پہنچ جانی چاہئیں ۴۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں ۵۰/- روپے تنخواہ ۱۰/- روپے جنگائی الاؤنس ملے گا۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ستاروں میں مخلوق

از مکرم خان بہادر محمد دلاور خان صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر)

پچھلے دنوں اخبارات میں یہ خبر آئی تھی۔ کہ بعض ماہرین ستمبر کے مہینہ میں انگلینڈ میں جمع ہونے والے ہیں۔ اور وہ چاند پر پہنچنے کے لئے ایک جیٹ ہوائی جہاز کی تیاری کے بارہ میں مشورہ کرینگے۔ اور اس طرح دوسرے ستاروں تک پہنچنے کا منصوبہ بھی تیار کرینگے یہ کسقدر لطف کی بات ہے۔ کہ آسمانی کتب میں سے صرف قرآن مجید ستاروں پر مخلوق کی موجودگی کا ذکر ہے۔ بلکہ آمدہ وقت کی پیشگوئی بھی درج ہے۔ میں صرف اس وقت قرآن شریف میں سے دو حوالے اس کی تصدیق میں درج .... کرتا ہوں ممکن ہے ہمارے علماء کو اس بارے میں کچھ اور آیات بھی معلوم ہوں وفوق کل ذی علم علیم

(۱) ومن اٰیاتہٖ خلق السمٰوٰت والارض وما بث فیھما من دابۃ وھو علیٰ جمعھم اذا یشاء قدیر۔ اس آیت کریمہ سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ نہ صرف ہماری زمین میں بلکہ اوپر سماوات یعنی ستاروں میں بھی جاندار مخلوق موجود ہے۔ من کل دابۃ سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے۔ کہ جس طرح اس زمین پر ہم کو دوسرے جانداروں کی ضرورت ہے۔ یعنی بیل۔ بھینس۔ گھوڑے وغیرہ وغیرہ اسی طرح دوسرے ستاروں میں بھی وہاں کی اشرف المخلوقات کیلئے اس قسم کے جاندار موجود ہیں۔ پھر فرمایا کہ وقت آنے پر یہ بات ہماری قدرت میں داخل ہے۔ کہ ہم اس زمین کے اور اس ستاروں کے رہنے والوں کو وہ علوم سکھاویں جو ہمارے اپنے علم کے احاطہ کے اندر ہیں۔ جن علوم کی بدولت ستاروں کے رہنے والے اور زمین کے رہنے والے ایک جگہ جمع ہو سکیں گے دیکھو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل عالم الغیب رب نے یہ عظیم الشان پیشگوئی اپنے کلام پاک میں درج فرمائی ہے۔ جس وقت وہ وقت آئے گا۔ اس وقت کئی ایک نیک دل سجدہ میں گر کر اسلام میں داخل ہوں گے ــــ فانتظروا یا اولی الالباب

(۲) اللہ الذی خلق سبع سمٰوٰت ومن الارض مثلھن یتنزل الامر بینھن لتعلموا ان اللہ علیٰ کل شیء قدیر۔ وان اللہ قد احاط بکل شیء علما۔ دیکھو ہمارا اللہ تو وہی ہے۔ جس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں۔ اور جس طرح اس نے سات آسمان پیدا کئے ہیں۔ اسی طرح اس نے زمینیں بھی تیار کی ہیں۔ یعنی جس طرح اس نے سات اجرام سماوی اپنی خاص قدرت کے ماتحت ایک خاص قرارگاہ پر مقرر کئے ہیں ایسی طرح زمینیں بھی ہیں۔ جو اس نے اپنی خاص قدرت کے ماتحت پیدا کی ہیں۔ اور ایک معین جگہ ان کے قیام کے لئے مقرر کی ہے۔ پھر فرمایا۔ دیکھو ہمارا امر ان زمینوں پر بھی اترتا رہیگا۔ یہ کبھی بند نہ ہوگا۔ ہمارا قانون قدرت ہمارے خاص منشاء کے مطابق ظہور میں آتا رہتا ہے۔ اور اس کے مطالعہ سے ہم کو سمجھ آتی رہتی ہوگی۔ کہ خالق نے جو کچھ بنایا ہے۔ اس کی ہیئت اور غرض پیدائش سے اس کی قدرت نمائی ہوتی ہے۔ پھر فرمایا۔ کوئی چیز ایسی ہے نہیں۔ جو ہمارے علم کے احاطہ سے باہر ہے۔

اب ان آیات کے مطالعہ سے ایک بات صاف معلوم ہوتی ہے۔ کہ جس طرح ہماری زمین ہے۔ اس طرح اور بھی زمینیں ہیں۔ اور جس طرح اس زمین پر خداوند کا امر نازل ہوتا رہتا ہے۔ اسی طرح خداوند کا امر ان دوسری زمینوں پر بھی نازل ہوتا ہے اور ہوتا رہیگا۔ یاد رہے کہ یتنزل کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خداوند کا امر نازل ہوتا رہے گا۔ یہ کونسا امر ہے جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ کہ وہ ان زمینوں میں اترتا رہیگا یہ امر حکومت الٰہی ہے۔ یعنی وہ امر جس کے مطابق خداوند اپنی حکومت زمین میں چلانا چاہتا ہے۔ خداوند کا یہ امر ہماری اس زمین کے لئے اور ہماری زمین کی طرح اور زمینوں کے لئے ایک طرح ہے۔ یہ امر حکومت الٰہی کے متعلق ہے جس کے بابت ایک دوسری جگہ ذکر موجود ہے۔ یدبر الامر من السماء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنۃ مما تعدون۔ اب اگر ان زمینوں میں ہماری طرح اشرف المخلوقات موجود نہیں۔ تو امر کے نزول سے ظاہر میں کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ دوسری جگہ اس امر کو امانت کہا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس امر کو اٹھانے سے پہاڑ وغیرہ موزوں نہ تھے انسان موزوں رہتا۔ اور اس لئے اس امر کے اٹھانے اور اس پر عمل کرنے کا تہیہ کر لیا تھا۔ اس لئے ہم نے اس کو اس امر پر عمل کرنے کے لئے منتخب کیا۔ اب اگر ان زمینوں میں اشرف المخلوقات موجود نہیں اور وہاں صرف ... پہاڑ اور آتش فشاں پہاڑ اور ریگستان موجود ہیں۔ تو وہاں امر کے نزول کا مسئلہ ہی عجیب ہے۔ اس لئے یتنزل الامر بینھن سے صاف معلوم ہوا کہ اس زمین کی مانند اور زمینیں بھی ہیں۔ اور جس طرح اس زمین پر خداوند تعالیٰ کا امر اترتا ہے۔ اس طرح ان زمینوں میں بھی امر الٰہی اترتا ہے اور اترتا رہیگا

ایک دوسرا نکتہ یہ بھی درج کرتا ہوں۔ کہ قرآن مجید میں بار بار رب السمٰوٰت والارض کا ذکر ہے۔ اب اس رب کے لفظ سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ اوپر ستاروں میں جاندار موجود ہیں۔ اور جس طرح یہاں خداوند تعالیٰ کی صفت ربوبیت کا ظہور ہوتا ہے۔ اسی طرح ان ستاروں میں بھی ہوتا ہے۔ اگر جاندار نہ ہوں تو صفت ربوبیت معطل ہو جاتی ہے واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین

اراضی ربوہ کے متعلق اعلان

(۱) جن دوستوں نے ربوہ میں اراضی مقاطعہ پر لی ہوئی ہے۔ اُن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ محلہ "س" کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔ جن دوستوں نے محلہ "س" کے لئے درخواست کی تھی۔ اور اینٹوں کی پوری رقم یعنی تین صد روپے بھی جمع کرا دیئے تھے۔ اور اُن کا نمبر ۴۰۲ سے قبل تھا۔ ان کو محلہ "س" میں جگہ مل گئی ہے۔ اور ان کے ایک ایک رشتہ دار کو بھی ساتھ ملنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ایسے دوستوں کو فرداً فرداً بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ قبضہ حاصل کر کے مکان کی تعمیر کا بندوبست فرمائیں۔

(۲) جن دوستوں نے ابھی تک کسی محلہ میں زمین کا قبضہ حاصل نہیں کیا۔ یا ریزرویشن نہیں کرائی۔ اُن کی خدمت میں بطور اطلاع عرض ہے کہ دفتر کسی دوست کو خود بخود زمین الاٹ نہیں کرتا۔ بلکہ طریق یہ ہے کہ دوست خود نقشہ دیکھکر جو پلاٹ خالی ہوں۔ ان میں سے اپنے لئے اراضی منتخب فرماتے ہیں۔ اسلئے جو دوست فوری طور پر زمین کا قبضہ حاصل کرنا چاہیں۔ انہیں چاہیئے خود یا بذریعہ مختار نقشہ جات دیکھ کر اپنے انتخاب سے اطلاع دیں تا انہیں زمین دی جائے۔ ایسی درخواستوں کا ۱۰ ستمبر ۱۹۵۱ء تک انتظار کیا جائیگا۔ دوست دفتر کو بھی مختار بنا سکتے ہیں مگر پھر بعد میں اعتراض کا حق نہ ہوگا

(۳) جو دوست پہلے زمین ریزرو کرا چکے ہیں اُن کو بھی چاہیئے کہ وہ کمیٹی سے نقشے وغیرہ پاس کروا کر مکانات کی تعمیر کا انتظام فرمائیں۔ وگرنہ حسب قاعدہ ان کی ریزرویشن منسوخ کر دی جائے گی۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

تاجر اصحاب متوجہ ہوں
جو احباب ہماری ادویہ کی ایجنسی لینا چاہیں وہ ہم سے خط و کتابت کر کے شرائط طے کر سکتے ہیں
کمیشن معقول دیجائیگی
منیجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

صحابہ مسیح موعودؑ کا پہلا تذکرہ
اصحاب احمدؑ رضؓ
ڈیڑھ ماہ میں ۶۰۰ نکل چکا ہے
فوراً خرید لیں۔ کچھ دنوں بعد یہ قیمتی خزانہ آپ کو کسی قیمت پر بھی نہ مل سکیگا۔ قیمت تین روپیہ مجلد چار روپے۔ علاوہ محصولڈاک
منیجر حالی بکڈپو بلڈنگ ۱۸ رام گلی ۳ - لاہور

خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

قیمت اخبار جلد سے جلد
بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ اُن کی فہرست اخبار الفضل مؤرخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے۔

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں۔ جو احباب وی پی کی انتظار میں ہوں۔ اُن کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر وقت کے اندر اندر اُن کی طرف سے قیمت نہ آئی تو پرچہ اُن کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا سکے گا۔ وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے۔ ڈاکخانہ میں چالیس؟ پینتالیس؟ وی پی کی رقم ۱۹۴۸ء سے پھنسی ہوئی ہے۔ (مینیجر)

تریاق اٹھرا - حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۱۸/۲ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے - دواخانہ نور الدین جودھامل بلڈنگ لاہور

امریکہ نے ۱۹۴۶ء میں روس کو ۱ ارب ڈالر قرضہ کی پیشکش کی تھی

واشنگٹن ۲۸ راگست۔ امریکی وزارت خارجہ کے حکام نے بتایا ہے۔ کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے ۱۹۴۶ء میں سوویٹ روس کو ایک ارب ڈالر قرضہ دینے کی پیشکش کی تھی۔ بشرطیکہ سوویٹ روس بین الاقوامی اہمیت کے حامل ۱۹ مسائل پر گفت و شنید کے لئے آمادہ ہو جائیگا۔ ان مسائل میں طفیلی مملکتوں کو اقتصادی امداد کا سوال بھی شامل تھا ــــــ وزارت خارجہ کے حکام نے اس امر کا انکشاف اس وقت کیا۔ جبکہ وہ سوویٹ روس اور امریکہ کے معاہدہ تجارت بابت ۱۹۳۷ء کی تنسیخ کے سلسلہ میں سوویٹ احتجاج پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت امریکہ کی ابتدا سے یہ کوشش رہی ہے۔ کہ اقتصادی معاملات میں روس سے تعاون کیا جائے۔ لیکن کرملین کے برسر اقتدار طبقہ نے بین الاقوامی تعاون کی ہر کوشش کو ناکام بنا دیا۔ ۱۹۴۶ء میں امریکہ نے جو تجاویز پیش کی تھیں۔ ان میں سے کسی پر روس نے تعاون نہ کیا۔ اس کے جواب میں انہوں نے جو ایسی تجاویز پیش کی ہیں جن میں طویل المیعاد امریکی قرضوں کے حصول کے علاوہ معاہدہ تجارت اور بحری معاہدے شامل تھے۔ امریکہ نے ان جوابی تجاویز کو مسترد کر دیا۔ کیونکہ یہ محسوس کیا گیا کہ دوسرے مسائل پر سمجھوتے کے بغیر ایسے معاہدوں کی تکمیل لاحاصل ثابت ہوگی۔

بقیہ لیڈر صفحہ (۳)

الہ پرندگی سزا قتل ہوتی تو جب عیسائی نے کہا تھا کہ عیسائیت اسلام سے بہتر ہے حضرت علی فوراً قتل کروا دیتے مزید سوال کی ضرورت نہ تھی مزید سوال سے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کیا سمجھتے ہو یہ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت علیؓ کے نزدیک نفس ارتداد کی سزا قتل نہیں تھی بلکہ مزید جرم کی ضرورت ہے ساتویں اور نانویں نظیریں بھی اسی قسم کی ہیں۔ آٹھویں نظیر کے متعلق ہم پہلے لکھ چکے ہیں مگر حضرت علی والا واقعہ کا بیان نا مکمل ہے۔ دسویں نظیر میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت علیؓ نے توبہ کے لئے ایک مہینہ کی مہلت دی یہ بات خود اس بات کی دلیل ہے کہ جرم محض ارتداد نہیں تھا۔ بلکہ کوئی ایسا جرم تھا جس میں اجتہاد ہو سکتا تھا۔ کیونکہ حضرت عمرؓ نے صرف تین دن کی میعاد مقرر کی ہے۔ یہ اختلاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ ارتداد جرم نہیں تھا۔ بلکہ سزا مختلف واقعات میں ارتداد کے سوا مختلف جرموں کی سزا تھی۔ اس لئے اجتہاد میں حضرت عمرؓ اور حضرت کا اختلاف ہوا ورنہ اگر نفس ارتداد کی سزا ہوتی۔ تو یہ اختلاف نہ ہوتا۔ (باقی)

وزیر خارجہ کے بیان کے متعلق غلط فہمی

بعض اخبارات نے محض چوہدری ظفر اللہ خان کے خلاف غلط فہمی پھیلانے کی غرض سے ان کے ایک حالیہ بیان کے متعلق بلا وجہ چہ میگوئیاں جاری کر رکھی ہیں۔

ہم ذیل میں "آفاق" لاہور سے ایک خط اور اس کا جواب جو ادارۂ آفاق نے دیا ہے بغیر تبصرہ شائع کرتے ہیں۔

"مکرمی! حال ہی میں سر ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان کا ایک بیان اخبارات میں چھپا تھا جس میں منجملہ اور ضروری امور کی وضاحت کے وزیر خارجہ پاکستان نے کشمیر سے متعلق کچھ اس قسم کے الفاظ ارشاد فرمائے تھے۔ کہ "ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی کو ...... نہیں کرنا چاہیئے" سر ظفر اللہ صاحب کے بیان کے اس حصہ کو پڑھ کر عوام الناس کی اکثریت اس پالیسی کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کشمیر میں اسمبلی بنانے کا ڈھونگ رچانے جانے کی تو اجازت دی جا رہی ہے۔ اور اس کے بعد اس پر کچھ پابندیاں لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ حالانکہ اسمبلی کی تشکیل ہی ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے اتفاق کرنا سراسر غلط اور کوتاہ اندیشی پر مبنی ہے۔

چونکہ اخبارات عوام کے ترجمان سمجھے جاتے ہیں۔ اس لئے خیال تھا۔ کہ شاید آپ بھی عوام کی ترجمانی کرتے ہوئے اس بیان کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ مگر آپ کی مسلسل خاموشی دیکھ کر واقعی حیرت ہوتی ہے۔ کیا یہ بھی کوئی ایسی بات تھی جس میں کوئی مصلحت کا رفرما رکاوٹ بنا رہا۔ انصاف کا تقاضا تو یہی تھا۔ کہ آپ اس کے خلاف پر زور احتجاج کرتے اور وزیر موصوف کو اپنے الفاظ پر نظر ثانی کرنے کی دعوت دیتے۔ یا پھر وزیر اعظم پاکستان کو اس بیان کی تردید کرنے اور حکومت کی صحیح پالیسی کی وضاحت کرنے پر مجبور کرتے۔ مگر افسوس کہ اب تک (ایسا نہیں کیا)

عرب کمپنی توڑ دی جائے گی

قاہرہ ۲۸ راگست۔ عرب ممالک کی حکومتوں نے دس لاکھ پونڈ کے سرمایہ سے یہودیوں کے ہاتھوں سے عربوں کی زمینوں اور جائدادوں کی فروخت کو روکنے کے لئے جو کمپنی بنائی تھی۔ اسے ختم کیا جا رہا ہے۔ اس کمپنی میں پانچ فی صدی سرمایہ مصر کا تھا۔ اب اس سرمایہ کو بچانے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ کمپنی ۲۳ نومبر تک توڑ دی جائے گی۔ (رائٹر)

امریکہ اور اٹلی کے ساتھ شام کی گفت و شنید

دمشق ۲۸ راگست۔ شام کے وزیر خارجہ نے برطانیہ کے وزیر مختار اور امریکی اور اطالوی سفیروں سے ملاقاتیں کیں۔ بتایا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے امریکی اور اطالوی سفیروں کے ساتھ سیاسی اور اقتصادی نوعیت کی بات چیت کی (رائٹر)

۱۹۳۶ء کے اینگلو مصری پیثاق کے متعلق برطانیہ کا رویہ

لنڈن ۲۸ راگست۔ مسٹر مارسین نے نحاس پاشا کے مراسلہ کے جواب میں جو خط مصر کو لکھا تھا اس کا جواب ابھی تک لنڈن میں موصول نہیں ہوا اور نہ سرکاری طور پر اس کی تصدیق ہی ہوئی کہ اس کا جواب ارسال کیا جا چکا ہے ــــ مسٹر مارسین کے پیغامات ذاتی نوعیت کے تھے اور حکومت مصر پر یہ بتانے کی غرض سے بھیجے گئے تھے کہ وہ مذاکرات بند کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔ اس لئے ان پیغامات کا رسمی جواب ضروری نہیں ہے اور لنڈن سے مسٹر مارسین کی عدم موجودگی سے بھی یہ اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ برطانیہ کی طرف سے کوئی مزید کارروائی نہیں کی جا رہی۔ اس وقت صرف یہی امر واضح دکھائی دیتا ہے کہ اگر حکومت مصر نے ۱۹۳۶ء کے پیثاق کو توڑنے کی کوشش کی تو برطانیہ مصر کے اس حق کا مقابلہ کرے گا اور اس معاہدہ کو جاری تصور کرتا رہے گا۔

اس اثنا میں امریکی وزارت خارجہ اور واشنگٹن میں ترک سفیر کی ملاقاتیں اور انقرہ میں ترکی وزیر خارجہ کی مصری سفیر سے گفت و شنید پر قدرتی طور پر دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے اور مذاکرات کے متعلق لنڈن میں ابھی تک کوئی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں۔ تاہم خیال ہے کہ ترک نہر سویز کی ناکہ بندی کے تنازعہ میں سمجھوتہ کرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (اسٹار)

برطانوی افواج کو ایران پہنچانے کی تیاری

لنڈن ۲۸ راگست۔ لنڈن ڈیلی ٹیلیگراف نے اطلاع دی ہے کہ برطانوی افواج کو ایران پہنچانے کے لئے پرائیویٹ طیاروں کا ایک بہت بڑا دستہ لنڈن کے ہوائی اڈے پر تیار کھڑا ہے۔ جہازوں کے عملے کو شاہی فضائی فوج میں عارضی کمیشن دے دئیے گئے ہیں اور جہازوں کی سابق سروس منسوخ کر دی گئی ہے یہ سب اقدامات تیل کے مسئلہ کی تازہ صورت حال کے پیش نظر کئے جا رہے ہیں۔

امریکی بمباروں کی چین پر بمباری

لنڈن ۲۸ راگست۔ پیکن سے کمیونسٹوں کی نیو چائنا نیوز ایجنسی نے بیان کیا کہ ۲۳ راگست اور ۲۵ راگست کو امریکی طیاروں نے بالترتیب چین کے ساحلی رقبوں نیز کیانگسی شانتوں اور چکیانگ کے صوبوں پر بمباری کی۔

(دہلی) ایسا نہیں ہے۔

کیا عوام توقع رکھ سکتے ہیں کہ آپ کا "علمبردار جمہوریت" روزنامہ وزیر خارجہ کے اس بیان پر احتجاج کرتے ہوئے جمہور کی آواز حکومت کے کانوں تک پہنچانے کی کوشش کریگا۔" (مصطفےٰ صادق گوالمنڈی لاہور)

جو الفاظ جس پس منظر میں کہے گئے وہ چونکہ پورا سامنے نہیں اس لئے ان کے سمجھنے میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی کانسٹی ٹیوئنٹ اسمبلی کا معاملہ یہ ہے کہ ایک طرف پنڈت نہرو کہتے ہیں کہ یہ اسمبلی کشمیر کے الحاق کا فیصلہ نہیں کریگی اس لئے سلامتی کونسل کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔ اور دوسری طرف شیخ عبد اللہ یہ رٹ لگا رہے ہیں کہ اسمبلی الحاق کا فیصلہ کرے گی۔ چوہدری ظفر اللہ خان نے اپنی تقریر میں اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ آخر یہ تضاد کیوں ہے؟ کیوں نہیں اس بات کا واضح اعلان کر دیا جاتا کہ یہ اسمبلی کشمیر کے الحاق کا فیصلہ نہیں کرے گی۔ ادارہ" (آفاق ۲۹ راگست)

نئی دہلی ۲۸ راگست۔ مولانا ابو الکلام آزاد نے پارلیمنٹ میں اس امر کا اعلان کیا کہ ہندی کی ترقی کیلئے ایک پنج سالہ پروگرام بنایا گیا ہے جس پر ۱۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

مسز وجے لکشمی کے بیان کے خلاف احتجاج

کراچی ۲۷ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی حکومت نے نہایت زوردار لفظوں میں مسز وجے لکشمی پنڈت ہندوستانی سفیر متعین واشنگٹن کے اکھنڈ ہندوستان کے پراپیگنڈے کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے مسز وجے لکشمی پنڈت نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ہم نے دو قوموں کے نظریہ کو تسلیم نہیں کیا اور ہمیں یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن پاکستان اور ہندوستان ایک قوم ہو جائیں گے۔ ان کا یہ اعلان نہرو لیاقت معاہدے کے سراسر خلاف ہے۔ حکومت پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ہندوستان اس اعلان سے بے تعلقی کا اظہار کرے۔